سوال

(44) امام ترمذی کے قول ''وعلیہ عمل اہل العلم'' سے مراد کون اہل علم ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام ترمذیؒ اپنی جامع میں فرماتے ہیں ''وعلیہ عمل اہل العلم ۔'' اس سے کون اہل العلم مراد ہیں ۔ سلف امت یا تابعینؒ وغیرہ اور مقصود امام ترمذیؒ کا اس قول سے کیا ہے جلال الدین سیوطیؒ تعقبات علی الموضوعات میں لکھتے ہیں ۔

"قلت الحدیث اخرجہ الترمذی وقال حسین ضعفہ احمد وغیرہ والعمل علی ہذا الحدیث عند اہل العلم فاشار بذالک الی ان الحدیث اعتضد بقول اہل العلم وقد صرح غیر واحد بان من دلیل صحۃ الحدیث قول اہل العلم بہ وان لم یکن لہ اسناد یعتمد علیہ ؟

اس قول سے معلوم ہوتا ہے کہ جو حدیث ضعیف الاسناد ہو وہ معمول بہ ہونے کی وجہ سے صحیح اور قابل عمل ہے ۔ لیکن اہل حدیث مطلقاً ضعیف کو قابل عمل نہیں ٹھہراتے گو اس پر اہل علم کا عمل ہو؟ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم سے صحابہ رضی اللہ عنہم وتابعینؒ وغیرہ مراد ہیں ۔ چنانچہ امام ترمذیؒ نے کئی جگہ اس کی تصریح کی ہے اور جس مسئلہ کی بابت امام ترمذیؒ ''والعمل علی ہذا عند اہل العلم'' کہتے ہیں ۔ اگر اس مسئلہ میں اختلاف نہ ہو تو پھر حدیث کی صحت میں کوئی شبہ نہیں ۔ اگر اختلاف ہو تو کچھ تقویت پہنچ جاتی ہے ۔ بشرطیکہ اس حدیث کے مقابل کوئی حدیث نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص108